



## سوال

(132) مسجد کے فرش، چٹائی وغیرہ پر زکوٰۃ کا مال خرچ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کے جاہم، فرش، درمی، چٹائی، لوٹا اور اس کی مرمت و صفائی میں اور مسجد کے موذن یا میاں جی کی تنخواہ میں عشر یا زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جا سکتی ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے لوٹے، رسی، چٹائی، درمی، جاہم فرش اور اس کی مرمت و صفائی یا تعمیر میں عشر اور زکوٰۃ (اوساخ الناس) کا خرچ کرنا درست نہیں، کیوں کہ مسجد اور اس کی ضروریات زکوٰۃ کے مصارف منصوصہ میں داخل نہیں،

"ولا يجوز صرف الزکوٰۃ اِلی غیر من ذکر اللہ تعالیٰ من بناء المساجد والقناطر والسقايات واصلاح الطرقات وسد الثبوق وتخفين الموتى والتوسعة على الاضياف وغير ذلك من القرب التي لم يذكرها اللہ تعالیٰ وقال أنس والحسن ما اعطيت في البسور والطرق فحی صدقة ماضية والآول أصح لقوله سبحانه وتعالى إنما الصدقات للفقراء والمساكين وإنما للحصر والاشبات تثبت المذكور وتنفي ما عداه" (المغنی ص ۵۲۷ ج ۲)

موذن، مسجد اور میاں جی کی گذراوقات کا کوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہے اور وہ محتاج و ضرورت مند ہیں تو زکوٰۃ کا مصرف ہونے کی حیثیت سے عشر و زکوٰۃ سے معین یا غیر معین مقدار کے ذیلیے ماہ براء امداد کی جا سکتی ہے۔ (محدث دہلی جلد نمبر ۱۰ نمبر ۹)

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02